Regd. No. L 5254

100

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ؛ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

تار کا پتہ :- الفضل لاہور

روزنامہ

الفضل

لاہور

شرح چندہ

سالانہ ۲۴ روپے

ششماہی ۱۳ ”

سہ ماہی ۷ ”

ماہوار ۲½ ”

فی پرچہ ۱ /

یوم چہارشنبہ

۲۷ شوال سنہ ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ ★ یکم ظہور ۱۳۳۰ ہش ★ یکم اگست سنہ ۱۹۵۱ء ★ نمبر ۱۷۷

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کیلئے دعائے خاص کی ضرورت

ربوہ ۲۹ جولائی ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت عام حالات میں اچھی ہے ۔ لیکن گھٹنے کے اندر نئی درد شروع ہوئی ہے ۔ اس کے متعلق ابھی کچھ نہیں کہہ سکتے کہ کیا نتیجہ ہو ۔ پانی کم ہو چکا ہے ۔ درد بھی کم ہو چکا ہے ۔ لیکن ٹانگ ابھی تک اکڑی ہوئی ہے مڑ نہیں سکتی ۔

ربوہ ۳۰ جولائی ۔ پہلے کی نسبت طبیعت اس بارہ میں اچھی ہے کہ ورم میں کمی ہے ۔ اور پانی میں کمی ہے لیکن جسوقت درد اٹھتی ہے ۔ تو بہت سخت اٹھتی ہے ۔ ابھی تک پاؤں نہیں اٹھتا ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے خاص طور پر دعا

سلامتی کونسل میں پنڈت نہرو کے خلاف تحریک ملامت پیش کی جائیگی

لیک سکیس ۔ ۳۱ جولائی ۔ سلامتی کونسل کے بعض ارکان پنڈت نہرو کے خلاف ایک قرارداد ملامت پیش کرنے والے ہیں ۔ اس قرارداد میں پنڈت نہرو کی ہٹ دھرمی پر سخت نکتہ چینی کی گئی ہے ۔ کہ وہ ایسے حالات پیدا کرنے کے ذمہ وار ہیں جن سے ہندوستان و پاکستان میں ہر وقت جنگ چھڑ جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے ۔ اس امر کا انکشاف نیویارک کے ایک اخبار ”لانگ آئی لینڈ جرنل“ کے رکن ادارہ مسٹر ہل نے کیا ہے ۔ انہوں نے لکھا ہے کہ مسٹر نہرو نے اپنے ملک کے چار لاکھ فوج کا معتدبہ حصہ پاکستانی سرحدوں پر جمع کر دیا ہے ۔ اور لیک سکیس میں پنڈت نہرو کے اس اقدام کو جارحانہ اقدام تصور کیا جا رہا ہے ۔

انہوں نے اس امر کا بھی انکشاف کیا ہے کہ ڈاکٹر گراہم نے جو خفیہ رپورٹیں اپنے کام کے بارے میں بھیجی ہیں ۔ ان میں پہلی باتوں ہی کی رٹ ہے کہ پنڈت نہرو کی حکومت رائے شماری پر اثر انداز ہو کر کشمیر پر قبضہ کرنے پر تلی ہوئی ہے ۔ اور پاکستان بھی اپنے موقف پر مصر ہے کہ ہندوستان استصواب رائے عامہ کے سلسلے میں اپنے وعدے پورے کرے

نہرو کے ہٹلرانہ حربے

سڈنی ۔ ۳۱ جولائی ۔ سڈنی کے جریدہ ڈیلی ٹیلیگراف نے لکھا ہے کہ دنیا کے اخبارات نہرو پر الزامات لگا رہے ہیں کہ پنڈت نہرو کشمیر پر باقاعدہ قبضہ کئے رکھنے کے لئے وہی چالیں چل رہے ہیں ۔ جس قسم کی چالیں ہٹلر نے آسٹریا پر قبضہ جمانے کیلئے چلی تھیں ۔ ہندوستان من مانی کارروائیاں کر رہا ہے جس میں جمہوری دنیا میں اشتعال پھیل رہا ہے ۔ اخبار مذکور نے لکھا ہے کہ سلامتی کونسل کی اس واضح ہدایت کے باوجود کہ دونوں ملک کوئی ایسا اقدام نہ کریں جس سے دیارت میں غیر جانبدارانہ استصواب رائے عامہ میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ نہ پڑے ۔ شیخ عبداللہ اور پنڈت نہرو نام نہاد اسمبلی کے قیام میں مصروف ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ نام نہاد اسمبلی کشمیر کی قسمت کا فیصلہ کرنے کی مجاز ہوگی ۔ حالانکہ انتخابات اس علاقے میں ہوں گے جس پر ہندوستانی فوجوں کا قبضہ ہے اور جہاں ایک ایسی حکومت قابض ہے ۔ جو ہندوستان کے قبضہ میں ہے ۔ مضمون میں آگے چلکر لکھا گیا ہے کہ ہندوستان کا انتہا پسند طبقہ پاکستان کے وجود کو مٹا کر دوبارہ ہندوستان کو ایک کرنے کا برابر پراپیگنڈہ کر رہا ہے

ترکی جرائد کی طرف سے مذمت

استنبول ۔ آج ترکی کے دو روزناموں نے بھی اپنے اپنے خارجی امور کے نامہ نگاروں کے کشمیر کے بارے میں مقالے چھاپے جس میں پنڈت نہرو کی حکومت نے پاکستانی سرحدوں پر فوجیں جمع کرنے کے اقدام کی مذمت کی گئی ہے ۔ یہ فوجیں ایسے وقت میں وہاں بھیجی گئیں ۔ جب کہ اقوام متحدہ کا نمائندہ برصغیر میں موجود ہے ۔ اور ایشیا میں امن پہلے ہی منتشر ہے پھر ان جرائد نے پنڈت نہرو کی ہر امن پر ور تجویز کے سلسلے میں ہٹ دھرمی کی وضاحت کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اب آخری بار آسٹریلیا نے جو مصالحت کرانے کی پیشکش کی تھی ۔ ہندوستان نے حسب سابق اسے بھی مسترد کر دیا اور پاکستان نے تعاون کی روح دکھلاتے ہوئے اسے بھی قبول کر لیا ۔

آبادان کا تیل صاف کرنے کا کارخانہ بند

آبادان ۳۱ جولائی ۔ آج آبادان میں تیل صاف کرنے کا دنیا کا سب سے بڑا کارخانہ بند کر دیا گیا ۔ کیونکہ صاف تیل کی تمام ٹینکیاں بھر گئی تھیں ۔ اب ۷ ہفتے تک غیر صاف شدہ تیل ٹینکوں میں جمع ہوگا ۔ یہ تیل صرف ایک ہی چشمے سے آئے گا ۔

طہران ۳۱ جولائی ۔ صدر ٹرومین کے ذاتی نمائندہ مسٹر ہیری مین آج لندن سے یہاں پہنچ گئے ۔

ناکام بات چیت

ٹوکیو ۔ ۳۱ جولائی ۔ کوریا میں جنگ بند کرنے کے متعلق عارضی صلح کی بات چیت کے سلسلے میں آج اقوام متحدہ اور کمیونسٹ نمائندوں میں ۱½ گھنٹہ تک پھر بات چیت ہوئی ۔ لیکن غیر فوجی علاقہ معین کرنے کے سلسلے میں کوئی کامیابی نہ ہو سکی ۔ اقوام متحدہ کے وفد کے ایک رکن نے بتایا کہ اصلاحات کی خلیج دن بدن وسیع سے وسیع ہوتی جا رہی ہے ۔ بات چیت کل پھر ہوگی

ضمنی انتخابات میں ۲ دو مسلم لیگی امیدوار کامیاب

لاہور ۳۱ جولائی معلوم ہوا ہے کہ حال میں سیالکوٹ کے حلقہ نمبر ۱ و سیالکوٹ حلقہ نمبر ۲ اور ملتان کے حلقہ نمبر ۹ کے لئے جن ضمنی انتخابات کا اعلان ہوا تھا ۔ ان میں دو ۲ مسلم لیگی امیدوار کامیاب ہو گئے ہیں ۔ سیالکوٹ کے حلقہ نمبر ۱ میں خواجہ محمد صفدر بلا مقابلہ کامیاب ہو گئے ہیں ۔ کیونکہ ان کے مدمقابل مسٹر نصر اللہ خاں کے جو جناح عوامی لیگ کے امیدوار تھے کاغذات نامزدگی ہی مسترد ہو گئے ہیں اسی طرح خانیوال کے حلقہ سے مسلم لیگ کے امیدوار راؤ عبدالرحمن خاں بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں ۔ کیونکہ ان کے مدمقابل آزاد امیدوار کیپٹن انور بیگ نے اپنا نام واپس لے لیا ہے ۔ اب مقابلہ صرف سیالکوٹ نمبر ۲ کے حلقہ نمبر ۲ کے لئے جہاں مسلم لیگ کے امیدوار مسٹر نصیر ملی اور جناح عوامی مسلم لیگ کے ۲ امیدوار ہیں اب رائے شماری ۲۰ اگست سے ۲۴ اگست تک ہوگی

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

اس کو کیا حاجت ہے کہ کوئی اس کی تعریف کرے اس کی تعریف کرنا خود تعریف کرنیوالے کے لئے باعث فخر ہے ۔ وہ قدس اور جلال کے باغ میں رہتا ہے اور تعریف کرنیوالوں کے خیالات کی رسائی سے بالاتر ہے اے خدا ہمارا اسلام اسکو پہنچا اور اس کے بھائیوں کو بھی یعنی ہر ایک پیغمبر کو ۔ ان میں سب سے پہلا آدم ہے اور سب سے آخر احمد ہے ۔ کیا ہی خوش قسمت ہے وہ شخص جسے اس آخر میں آنیوالے کو دیکھنا نصیب ہوا ۔ تمام انبیاء روشن گوہر والے ہیں ۔ لیکن ان میں سب سے زیادہ روشن احمد ہے ۔

* * *

نزدیک و دور سے

● **لاہور ۔** ۳۱ جولائی وزیر ترقیات پنجاب آنریبل سید علی حسین شاہ صاحب گردیزی آج بعد دوپہر ملتان روانہ ہو گئے ۔ آپ وہاں آج شام ایک جلسہ عام سے خطاب کریں گے

● **عمان ۔** ۳۱ جولائی شاہ عبداللہ کے قتل کے بعد اردن سے باہر جانیوالے مسافروں پر جو پابندی لگائی گئی تھی ۔ وہ پابندی اب اٹھائی گئی ہے

● **ایتھنز ۔** ۳۱ جولائی ۔ یونان کے بادشاہ نے رات یونانی مجلس قانون ساز کو توڑ دینے کے احکام صادر کر دیئے ۔ اب نئے انتخابات ۹ ستمبر کو ہوں گے ۔

● **دمشق ۔** ۳۱ جولائی ۔ آج شامی حکومت کے ۲۰ ہزار ملازموں نے (جن میں بڑے اور چھوٹے تمام افسر شامل ہیں) تنخواہوں میں ایزادی کا مطالبہ کرتے ہوئے دفاتر سے واک آؤٹ کیا ۔

● **ٹوکیو ۔** ۳۱ جولائی یہاں ستر سے زائد جاپانیوں نے بھوک ہڑتال کر رکھی ہے ۔ وہ اس بھوک ہڑتال کے بل پر جاپان سے صلحنامہ میں اس دفعہ کا اضافہ کرانا چاہتے ہیں ۔ کہ متحدہ قومیں اس امر کی ضمانت دیں کہ تمام جاپانی جنگی قیدیوں کو جاپان واپس بھیجدیا جائے گا ۔

● **سیالکوٹ ۔** ۳۱ جولائی آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ مشق کے طور پر سرینگر اور جموں کے شہروں میں بلیک آؤٹ کئے جا رہے ہیں ۔ اور شیخ عبداللہ کی حکومت نے تمام سکول اور کالج دو مہینے قبل ہی بند کر دیئے ہیں ۔ کہا جاتا ہے ۔ کہ یہ اقدامات عبداللہ حکومت جنگی تیاریوں کے سلسلے میں کر رہی ہے

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل بی

تم آخری آدمی مت بنو

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے:۔

"تمہیں کوشش کرنی چاہیئے کہ تم نیکی میں سب سے پہلے حصہ لینے والے بنو اور اگر تم کسی وجہ سے پہلے حصہ لینے والوں میں نہ آ سکے تو کوشش کرو کہ درمیانی درجہ تمہیں میسر آ جائے اگر تم درمیانی میں بھی شامل نہیں ہو سکے تو اس کے بعد جس قدر جلد نیکی میں حصہ لے سکو لے لو اور کم سے کم تم یہ کوشش کرو کہ تم آخری آدمی مت بنو"

تحریک جدید کے مجاہد اس پاکیزہ نصیحت کو ذہن نشین کریں تا وہ ایفاءِ عہد میں آخری آدمی شمار نہ کئے جائیں۔

موصیوں کی اطلاع کیلئے ریزولیوشن

ریزولیوشن نمبر ۶۳ ع-م مورخہ ۵/۶ /۱۹۵۱ء صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے حسب ذیل فیصلہ فرمایا ہے اور اس کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی منظور فرمایا ہے:۔

"موصیوں سے اصل آمد معلوم کرنے کے لئے دفتر سے بطور قاعدہ صرف دو مرتبہ لکھا جانا کافی ہے پہلی مرتبہ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت فارم بھجوائے جائیں اور ان کی نقل براہ راست موصیوں کو۔ پھر ایک ماہ بعد موصی کو براہ راست بصیغہ رجسٹری فارم بھیجے جائیں اور اس کی اطلاع مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کو بھی دی جائے۔ اس کے بعد اگر موصی کی طرف سے ایک ماہ تک جواب نہ آئے تو حسب تجویز منسوخی وصیت کے لئے رپورٹ مجلس کارپرداز میں پیش کی جائے۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

قادیان سے ماہنامہ "درویش" کا اجراء اور احباب جماعت سے تعاون کی درخواست

بزم درویشاں ایک عرصہ سے اس بات کی کوشش میں تھی کہ قادیان کے مقدس مرکز سے ایک ماہانہ رسالہ جاری کیا جائے۔ سو الحمد للہ کہ بزم اپنے اس مدعا میں کامیاب ہو گئی ہے۔ ماہنامہ "درویش" کی اشاعت کے لئے جملہ انتظامات پایۂ تکمیل تک پہنچ چکے ہیں۔

جہاں تک قادیان کے درویشان کی ذاتی ہمت اور کوشش کا سوال تھا۔ وہ تو پورا ہو گیا۔ اب احباب جماعت کا کام ہے کہ وہ ہماری طرف معاونت کا ہاتھ بڑھائیں۔ اور اس کی اشاعت میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ مجھے اس سلسلہ میں زیادہ طویل گزارش کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہر سچا احمدی جسے قادیان سے انس و محبت ہے۔ وہ ہر وقت قادیان سے اٹھنے والی آواز کو سننے کے لئے تیار رہے۔ میں صرف اسی قدر عرض کرتا ہوں کہ اس رسالہ کا شمارہ اول ماہ ستمبر ۱۹۵۱ء کے پہلے ہفتہ میں شائع کیا جا رہا ہے۔ رسالہ کی خریداری اور اشاعت میں حصہ لینے والے احباب اپنے صاف اور مکمل پتہ جات سے مینیجر ماہنامہ "درویش" قادیان کو فوری طور پر اطلاع دیں۔ احباب کی مزید واقفیت کے لئے ماہنامہ "درویش" سے متعلق بعض ضروری امور درج ذیل ہیں۔

(۱) چندہ سالانہ مبلغ پانچ روپے ہے

(۲) ہندوستانی احباب اپنا چندہ بنام مینیجر رسالہ "درویش" قادیان ارسال فرمائیں

(۳) پاکستانی احباب اپنا چندہ مبلغ پانچ روپے (پاکستانی سکہ میں) مکرم جناب محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ، ضلع جھنگ کی خدمت میں بمد چندہ ماہنامہ "درویش" قادیان ارسال فرمائیں۔ اور اس کی اطلاع مع مکمل پتہ مینیجر رسالہ درویش قادیان کی خدمت میں بھجوا دیں۔

(۴) دیگر جملہ دفتری امور کے متعلق بھی مینیجر کو مخاطب فرمائیں۔

(۵) اہل قلم احباب سے قلمی امداد کی بھی درخواست ہے۔ اس سلسلہ میں ایڈیٹر ماہنامہ "درویش" سے خط و کتابت کی جائے۔

(خاکسار۔ صدر بزم درویشان قادیان)

چندہ امداد درویشان کی تازہ فہرست

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے ربوہ)

گذشتہ اعلان کے بعد جو رقوم چندہ امداد درویشان کی مد میں مجھے موصول ہوئی ہیں۔ ان کی فہرست درج ذیل کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب معطیوں کو جزائے خیر دے اور ان کا اور ان کے اہل و عیال کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو آمین۔

(۱) پیر معین الدین صاحب فیروز پوری حال لاہور از طرف پیر محی الدین صاحب مرحوم امداد درویشان	۱۵۵ — ۰ — ۰ روپے
(۲) پیر معین الدین صاحب لاہور از طرف پیر اکبر علی صاحب مرحوم امداد درویشان	۵ — ۰ — ۰ "
(۳) پیر معین الدین صاحب لاہور از طرف خود امداد درویشان	۵ — ۰ — ۰ "
(۴) مسٹر عبد العزیز صاحب لندن انگلستان بذریعہ پیر معین الدین صاحب لاہور امداد درویشان	۲۳ — ۱ — ۰ "
(۵) مسعود احمد صاحب ضلع گجرات امداد درویشان	۵ — ۰ — ۰ "
(۶) احمد علی صاحب احمدی نرنا (ٹپارہ) مشرقی پاکستان امداد درویشان	۱۰ — ۰ — ۰ "
(۷) منورہ بیگم صاحبہ اہلیہ رشید احمد خان صاحب ادور سیر میانوالی " "	۱۵ — ۰ — ۰ "
(۸) مرزا محمد لطیف صاحب چغتائی کراچی امداد درویشان	۵ — ۰ — ۰ "
(۹) میاں غلام محمد صاحب اختر لاہور برائے درویشان	۱۰ — ۰ — ۰ "
کل میزان	۲۳۳ — ۱ — ۰ "

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۹/۷/۵۱

آ بھی جا

از مبشر احمد راجیکی

اے چشمۂ حیواں آ بھی جا ۔۔۔ اے روضۂ رضواں آ بھی جا

اے رحمتِ باری تھام بھی لے ۔۔۔ اے نصرتِ یزداں آ بھی جا

اے بادِ بہاری تیز بھی چل ۔۔۔ اے بوئے گلستاں آ بھی جا

اے رونقِ یثرب دیر نہ کر ۔۔۔ اے نازشِ فاراں آ بھی جا

اے داورِ محشر بھیج بھی دے ۔۔۔ اے ہادیٔ دوراں آ بھی جا

یہ اشک یہ آہ ہیں تیرے لئے

ہم دیدہ براہ ہیں تیرے لئے

قابل توجہ عہدہ داران جماعت احمدیہ

کسی قسم کا کوئی چندہ نہ لیا جائے

قاعدہ ۵۰۹/ب صدر انجمن احمدیہ کا یہ ہے۔ "جو موصی وصیت کا چندہ واجب ہونے کے چھ ماہ بعد تک ادا نہیں کرتا۔ اس کی وصیت منسوخ کی جاوے۔ اور آئندہ اس سے جب تک وہ توبہ نہ کرے۔ کسی قسم کا چندہ وصول نہ کیا جائے۔ اور نہ اسے کوئی عہدہ دیا جائے۔"

اس قاعدہ کے ماتحت جن موصیوں کی وصایا بوجہ نقایا منسوخ کی جائیں۔ عہدہ داران جماعت کا فرض ہے کہ ان سے کسی قسم کا چندہ نہ لیا جائے۔ مرکزی اداروں کا بھی فرض ہے۔ کہ اگر وہ براہِ راست کسی قسم کا چندہ مرکز میں بھیجیں تو ان کا چندہ وصول نہ کیا جائے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مرکز میں آنے کا ایک اور موقعہ — سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۹۵۱ء (نائب معتمد)

ورزشی مقابلوں میں شامل ہونے والوں کے نام یکم اکتوبر ۱۹۵۱ء تک مرکز میں بھجوا دیں (نائب معتمد)

روزنامہ — الفضل — لاہور
یکم اگست ۱۹۵۱ء

پنڈت نہرو کا جواب

پنڈت نہرو نے اپنی پرسوں کی تقریر اور مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان کے پانچ نکاتی مکتوب کے جواب میں جو کچھ کہا ہے۔ اس نے بھارت کے موقف کی کمزوری اور بھی واضح کر دی ہے۔ باتیں کچھ ایسی بکھری ہوئی ہیں کہ سمیٹنا ہی مشکل ہو گیا ہے۔

افسوس ہے کہ بھارت نے معاملہ کشمیر میں یو این او کی ہر کوشش کو بے کار کر کے نہ صرف مجلس اقوام عالم کی سٹیج پر اپنے تئیں ناقابل اصلاح ثابت کیا ہے۔ بلکہ تمام مختلف مشرقی اور مغربی ممالک کی رائے عامہ کو اپنے خلاف کر لیا ہے۔

پنڈت جی نے اپنے جواب میں کشمیر کا نام لے کر صاف صاف بتا دیا ہے کہ دونو منطقی اور علم معقولیت کے نقطۂ نظر سے بھارت کے لئے اب کوئی جائے مفر نہیں رہی۔ سوائے اس کے کہ لاٹھی کی دھمکی سے صداقت کی آواز کو دبانے کی کوشش کرے۔

اپنے جواب میں "کشمیر" کے ذکر سے آپ کا اشارہ شائد اس طرف ہے کہ چونکہ بھارت نے ہر مصالحانہ کوشش کو ناکام بنا دیا ہے۔ اور آئندہ بھی وہ یہی ارادہ رکھتا ہے۔ اس لئے اغلب ہے کہ پاکستان "تنگ آمد بجنگ آمد" کے مصداق کشمیر میں کوئی جارحانہ اقدام نہ کر بیٹھے۔ اس لئے ایسے امکان کو روکنے کے لئے ڈنٹل وار کی دھمکی کارگر ثابت ہو گی۔ یہ طرز خیال خود اس بات کی دلیل ہے: کہ خود بھارت کو اعتراف ہے کہ عدل و انصاف کی عدالت میں اس کا کوئی مقام نہیں ہے۔ باقی باتیں جو پنڈت جی نے پاکستانی سرحدوں پر سو فیصدی بھارتی افواج کے اجتماع کے جواز میں فرمائی ہیں۔ وہ محض زیب داستان کے لئے ہیں:

پنڈت جی کا یہ گلہ کہ ہمیں "مکہ" دکھایا گیا ہے اور کہ پاکستان میں بلیک آوٹ کئے گئے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ ایسی باتیں ہیں۔ جو اس خطرہ کی صورت میں جو کسی ملک کی سرحدوں پر افواج جمع کرنے سے پیدا ہو جاتا ہے لازمی ہیں۔ اس سے پنڈت جی کا شائد یہ مطلب ہے کہ کسی ملک کی سرحدوں پر سو فیصدی افواج جمع کر دینا تو اس ملک کے ساتھ اظہار صلح و آشتی ہے۔ البتہ اس ملک کا دفاع کے لئے تیاریاں کرنا جارحانہ اقدام ہے۔

ایسی باتیں داستان کشمیر کی زیبائش نہیں بڑھاتیں بلکہ اس کو اور بھی بدنما بناتی ہیں۔ آخر ایسی باتیں کس کو غلط فہمی میں ڈال سکتی ہیں؟

الغرض یہ حقیقت ہے کہ پنڈت جی نے اپنی تقریر اور جواب سے دنیا کی رائے عامہ کے سامنے اپنے موقف کا نہائت کمزور ہونا اور بھی واضح کر دیا ہے۔ اور ساری دنیا یہ حقیقت جان گئی ہے کہ چونکہ بھارت کے پاس اپنے موقف کے لئے کوئی دلیل نہیں۔ جس سے وہ دنیا کو مطمئن کر سکے اس لئے وہ اپنا کام لاٹھی کے رعب سے نکالنا چاہتا ہے۔

پنڈت جی کی باتوں سے صاف کھلتا ہے کہ آپ اس وقت تک عملاً کوئی مصالحانہ طریق اختیار کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں جب تک کہ پاکستان بھارت کی فوجی قوت کی فوقیت کو تسلیم نہ کر لے اور وہ چاہتے ہیں کہ جو بات چیت ہو۔ وہ اسی خوف و ہراس کے سایہ میں ہو۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے بھارتی فوجوں کے سرحدوں سے ہٹانے سے صاف صاف انکار کر دیا ہے۔

ایسی صورت میں پاکستان کے لئے کوئی چارہ نہیں رہتا۔ کہ وہ دفاع کے لئے پورا پورا تیار ہو جائے۔ اور محض اس بات پر انحصار نہ رکھے کہ یو۔ این۔ او یا اقوام عالم کی رائے عامہ بھارت کو جارحانہ اقدام کا ملزم گردان رہی ہے۔ جب تک یو۔ این۔ او کوئی عملی قدم نہ اٹھائے۔ اور جب تک دوسری اقوام جو بھارت کے اقدام کو جارحانہ خیال کرتی ہیں۔ عملاً اسے صلح و امن اور معاہدات کے احترام پر مجبور کرنے کے لئے کوئی ثبوت نہ دیں۔ پاکستان کے لئے یو۔ این۔ او اور اقوام عالم کی رائے عامہ پر بھروسہ کرنا مشکل ہے۔

کوئی غیرت مند ملک یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ وہ فریق ثانی کی تلواروں کے سائے میں اس سے صلح و آشتی کی بات کرے۔ اس لئے ہر پاکستانی میدان جنگ میں تلوار سے مارا جانا اس سے بدرجہا بہتر سمجھے گا۔ کہ ایسی حالت میں صلح و آشتی کی بات چیت کرے۔ جس سے فریق ثانی کو یہ یقین پیدا ہو جائے۔ کہ وہ ہر انہونی بات اپنی طاقت کے اظہار سے منوا سکتا ہے۔ پنڈت نہرو کا بھارتی افواج کو سرحدوں سے ہٹانے سے انکار اور مصالحانہ گفتگو کے لئے وزیر اعظم پاکستان کو دہلی آنے کی دعوت دینے کے یہ معنے ہیں کہ پاکستان اس بات چیت کے دوران میں لرزہ براندام رہے۔ تاکہ جو شرائط ہم چاہیں منوا لیں۔

پنڈت جی کا اپنی تقریر میں یہ فرمانا کہ پاکستان بھارت کی فوجی طاقت کو جانتا ہے۔ اسی بات کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ پاکستان یہ جانتا ہے یا نہیں جانتا۔ مگر ہر پاکستانی اتنا ضرور جانتا ہے کہ لرز لرز کر جینے کے لئے پاکستان نہیں بنایا گیا۔ اسے اگر زندہ رہنا ہے تو ایک غیرت مند باعزت ملک کی طرح زندہ رہنا ہے۔

اس لحاظ سے وزیر اعظم پاکستان نے جو بات چیت کے لئے اپنی سرحدوں سے بھارتی افواج کو ہٹانے کی شرط لگائی ہے۔ وہ نہائت معقول اور منصفانہ ہے۔ اس شرط کی تکمیل کے بغیر بات چیت کے کوئی معنی نہیں ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ پنڈت جی اگر واقعی دونوں ملکوں کے غریب عوام کی بہبودی چاہتے ہیں۔ تو وہ ضرور اس لحاظ سے کہ پاکستان ایسی غیر مساویانہ صورت حال میں باعزت طریق سے گفتگو نہیں کر سکتا۔ اپنے فیصلہ پر دوبارہ غور کریں گے۔ اور یہ مان لیں گے کہ پاکستان کی سرحد پر افواج کے اجتماع کے جواز کے لئے وہ عذرات قطعاً معقول نہیں ہیں۔ جو انہوں نے پیش کئے ہیں۔ خاصکر جبکہ انہیں یقین ہے کہ پاکستان بھارت کی فوجی طاقت کو جاننے کی وجہ سے لڑائی مول نہیں لے گا۔ ایک ملک جو اپنے آپ کو دوسرے سے کمزور سمجھتا ہے۔ اس پر کس طرح حملہ کر سکتا ہے۔ مگر پنڈت جی کے انکار سے تو الٹا یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ پاکستان کی طاقت سے خائف ہیں:

منگروٹھہ غربی ضلع ڈیرہ غازیخاں میں کامیاب تبلیغی جلسہ

مورخہ ۲۱، ۲۲ جولائی کو موضع منگروٹھہ غربی تحصیل تونسہ ضلع ڈیرہ غازی خان میں جماعت احمدیہ کا تبلیغی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں شمولیت کے لئے ڈیرہ غازیخان سے خاکسار و سید مہدی شاہ صاحب دیہاتی مبلغ معہ مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر مولوی فاضل تاریخ مقررہ پر پہونچ گئے۔ دیہہ مذکور میں ہماری کوئی جماعت نہیں ہے۔ صرف تین دوست مقامی احمدی ہیں۔ جن میں سے ایک جناب سردار فیض اللہ خان صاحب اپنی رہائش ترک کر کے رکھ مور جھنگی میں اپنی مزروعہ اراضی پر سکونت اختیار کر چکے ہیں۔ جو یہاں سے ۱۷-۱۸ میل کے فاصلہ پر ہے۔ یہ جلسہ جناب مولوی ظفر محمد صاحب فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ احمد نگر اور سردار صاحب موصوف کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔ جلسہ کے لئے جگہ کے حصول میں بہت سی دقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ مقامی غیر احمدی دوستوں نے از حد تنگ دلی کا نمونہ دکھلایا۔ اپنی کسی جگہ میں جلسہ کرنے کی اجازت نہ دی۔ حتیٰ کہ ایک مسجد کے متولیوں نے عین اس وقت جبکہ ہم منادی کرا کر جلسہ گاہ کا اعلان کر چکے تھے یہ کہہ کر جواب دے دیا کہ ہمارے امام صاحب ناراض ہوتے ہیں۔ اس لئے ہم جگہ دینے سے معذور ہیں۔ اس پر اہل تشیع حضرات نے نہائت فراخ دلی سے کام لے کر اپنا امام باڑہ ہمیں پیش کر دیا۔ اور باوجود اپنی مجلس کے انہوں نے مجلس کو درمیان میں ہی بند کر کے ہمیں جلسہ کرنے کا موقعہ دیا۔ جس پر ہم ان کے ممنون ہیں۔

یہ جلسہ سوا گیارہ بجے رات سے شروع ہو کر ۱۲½ بجے تک رہا۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر نے "اسلام کے ہمہ گیر اصول اور دفاع پاکستان کے لئے اتحاد" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ دوسرے روز علی الصبح جلسہ کی کارروائی شروع ہو کر ۹½ بجے تک رہی۔

اسی جلسہ میں صداقت احمدیت کے موضوع پر خاکسار، سید مہدی شاہ صاحب، ناصر احمد بشیر مولوی ظفر محمد صاحب، مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر اور مولوی ظفر محمد صاحب نے تقریریں کیں۔ ہر دو اجلاس میں حاضری اچھی تھی۔ حاضرین پر نہائت اچھا اثر ہوا۔ اختتام جلسہ کے بعد اور دوران میں انفرادی طور پر بہت سے معززین شہر کو بذریعہ ملاقات پیغام حق پہونچایا گیا۔ بالآخر ہم اہل تشیع حضرات کی ہمدردی پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں:

خاکسار۔ محمد احمد نعیم مولوی فاضل
مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ ڈیرہ غازی خان

یادِ ایام

آج سے چوالیس سال قبل

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پُر معارف تقریر

"ہر ایک جو پہلے توبہ کرتا ہے اس پر بڑی توقع ہو سکتی ہے۔ اس وقت ان باتوں کو دلوں میں بٹھاؤ اور یہاں سے اٹھنے سے پہلے تبدیلی کرو تب خدا تم پر رحم کرے گا۔ جب مصیبت آجائے اور اجل مقدر وارد ہو جائے تو پھر دعا کیا ہو چاہیئے کہ ابھی سے دعا کرو جبکہ مصیبت ہنوز وارد نہیں ہوئی۔"

(المسیح الموعودؑ)

(۴)

زمانۂ دجال

"ایسا ہی اس زمانہ کی حالت بھی ایک مصلح کو چاہتی ہے اس وقت کون کہہ سکتا ہے کہ مسلمانوں کی اندرونی حالت میں تغیر نہیں آگیا۔ جیسا اندرونی حالت قابل افسوس ہے ایسا ہی بیرونی حالت بھی قابلِ افسوس ہے پہلے دنوں میں اگر اسلام کے اندر ایک شخص کہیں مرتد ہوتا تھا تو ایک قیامت بپا ہو جاتی تھی۔ اب یہ حال ہے کہ دو چار روپے کے لالچ پر لوگ اسلام کو چھوڑ کر گرجاؤں میں داخل ہوتے ہیں۔ اور بعض نادان ہندو آریہ بن جاتے ہیں۔ اندرونی حالت یہ ہے کہ معاملات میں ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہو رہے ہیں۔ اگر کسی سے قرض لیتے ہیں تو پھر دینے کا نام نہیں لیتے۔ طرح طرح کے معاصی اور فسق و فجور میں گرفتار ہیں۔ کیا یہ زمانہ اس لائق تھا کہ خدا چپ کر رہتا۔ اگر اس وقت خدا چپ کرتا تو کوئی اور عذاب نازل ہوتا لیکن خدا تعالیٰ نے بڑا رحم کیا کہ اس نے اپنا رسول بھیج دیا۔ پر اگر لوگ توجہ نہ کریں تو یہ بھیجنا ان کے واسطے بے کار ہے اور خدا کا عذاب سر پر کھڑا ہے۔ دیکھو لوطؑ بھی زندہ تھا کہ اس کی قوم پر عذاب آیا۔ موسیٰؑ زندہ تھا کہ اس کی قوم پر عذاب آیا بلکہ بنی اسرائیل پر عذاب آیا حالانکہ نبی ان کے ساتھ تھا اس پر خوش نہ ہو کہ رسول تمہارے پاس ہے پھر تمہیں کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ یہ ایک بڑا دھوکہ ہے اور اس میں ہلاکت کا اندیشہ ہے۔ خدا کسی کی پروا نہیں کرتا۔ اسلام تو یہ چاہتا ہے کہ تمام نفسانی جذبات پر موت طاری ہو کر ایک نئی زندگی تم حاصل کرو اور خدا کے ساتھ ایک نیا تعلق پیدا کرو۔ خدا تعالیٰ نے اس وقت بہت سے نشانات دکھا کر متنبہ کر دیا ہے کہ تم باز آجاؤ۔ یہ ایک بڑا احسان ہے۔ خدا تعالیٰ نے مجھے بتلایا ہے کہ آئندہ زمانہ ایک ردی زمانہ آتا ہے۔ اس میں خدا تعالیٰ کے قہری نشان طاعون زلزلے اور موت کے ذریعے ظاہر ہوں گے۔ جن کا علم نہیں کہ کیا کیا ہوں گے۔ ہر ایک جو توبہ کرتا ہے اس پر بڑی توقع ہو سکتی ہے اس وقت ان باتوں کو دلوں میں بٹھاؤ اور یہاں سے اٹھنے سے پہلے تبدیلی کرو۔ تب خدا تم پر رحم کرے گا۔ جب مصیبت آجائے اور اجل مقدر وارد ہو جائے تو پھر دعا کیا ہو چاہیئے کہ ابھی سے دعا کرو جبکہ مصیبت ہنوز وارد نہیں ہوئی۔ تمہارے واسطے وہی نماز ہے وہی قبلہ ہے اور وہی قرآن شریف۔

فضائل قرآن کریم

قرآن شریف کو تدبر سے پڑھو۔ جو شخص قرآن کریم کو چھوڑتا ہے سب کچھ چھوڑتا ہے۔ قرآن شریف میں سب باتیں موجود ہیں۔ اول آخر کے لوگوں کا اس میں ذکر موجود ہے۔ وہ معارف سے بھرا ہوا ہے اور عین اعتدال کا مذہب ہے۔ فطرتِ انسانی کی ہر ایک شاخ اور اس کے ہر ایک پہلو کا علاج اس میں درج ہے۔ انجیل میں تھوڑی سی باتیں ہیں جو اس زمانہ کی ایک خاص قوم کے واسطے ضروری تھیں۔ لیکن قرآن شریف نے تمام بدیوں کو بیان کیا ہے۔ اور ساتھ ہی ان کا علاج بھی ذکر کر دیا ہے۔ یہی قرآن کافی ہے۔ اس کی ہمیشہ تلاوت کرتے رہو اور دعا کرو کہ خدا تمہیں اس پر قائم رکھے۔

روزہ

صلوٰۃ کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ اس کے بعد روزے کی عبادت ہے۔ افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بعض مسلمان کہلانے والے ایسے بھی ہیں جو کہ عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں وہ اندھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے آگاہ نہیں ہیں۔ تزکیہ نفس کے واسطے یہ عبادات لازمی پڑی ہوئی ہیں۔ یہ لوگ جس عالم میں داخل نہیں ہوئے اس کے معاملات میں بیہودہ دخل دیتے ہیں۔ اور جس ملک کی انہوں نے سیر نہیں کی اس کی اصلاح کے واسطے جھوٹی تجویزیں پیش کرتے ہیں۔ ان کی عمریں دنیوی د[illegible]ں میں گذرتی ہیں۔ دینی معاملات کی ان کو کچھ خبر ہی نہیں۔ کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے۔ اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے۔ انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا۔ بالکل ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہر الٰہی کا نازل کرنا ہے۔ مگر روزہ دار کو خیال رکھنا چاہیئے کہ روزے سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے۔ بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہیئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے۔ ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر اور ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تبتل الی اللہ حاصل کرنا چاہیئے۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اس نے روحانی روٹی کی پروا نہیں کی جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے۔ ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے اور اس سے روحانی قویٰ تیز ہوتے ہیں۔ خدا سے فتحیاب ہونا چاہو کہ تمام دروازے اس کی توفیق سے کھلتے ہیں

حج

ایسا ہی ایک عبادت حج کی ہے۔ مگر حج ایسا نہیں چاہیئے کہ حرام حلال کا جو روپیہ جمع ہوا ہو اس کو لے کر انسان سمندر کو چیرتا ہوا رسمی طور پر حج کو پورا کر آئے اور اس جگہ کے کہلانے والے جو کچھ منہ سے کہلاتے جائیں وہ کہہ کر واپس آجائے اور ناز کرے کہ میں حج کر آیا ہوں خدا تعالیٰ کا جو مطلب حج سے ہے وہ اس طرح پورا نہیں ہوتا۔ اصل بات یہ ہے کہ سالک کا آخری مرحلہ یہ ہے کہ وہ انقطاعِ نفس کر کے تعشق باللہ اور محبت الٰہی میں غرق ہو جائے۔ عاشق اور محب جو سچا ہوتا ہے وہ اپنی جان اور اپنا دل قربان کر دیتا ہے۔ اور بیت اللہ کا طواف اس قربانی کے واسطے ایک ظاہری نشان ہے۔ جیسا کہ ایک بیت اللہ نیچے زمین پر ہے ایسا ہی ایک آسمان پر بھی ہے۔ جب تک آدمی اس کا طواف نہ کرے اس کا طواف بھی نہیں ہوتا۔ اس کا طواف کرنے والا تو تمام کپڑے اتار کر ایک کپڑا بدن پر رکھ لیتا ہے۔ لیکن اس کا طواف کرنے والا بالکل نزع ثیاب کر کے خدا کے واسطے ننگا ہو جاتا ہے۔ طواف عشاق الٰہی کی ایک نشانی ہے۔ عاشق اس کے گرد گھومتے ہیں گویا ان کی اپنی مرضی باقی نہیں رہی۔ وہ اس کے گرد اگرد قربان ہو رہے ہیں۔

زکوٰۃ

ایسا ہی زکوٰۃ ہے۔ بعض لوگ زکوٰۃ تو دیتے ہیں مگر اس بات کا کچھ خیال نہیں رکھتے کہ یہ روپیہ حلال کی کمائی سے ہے یا حرام کی کمائی سے۔ دیکھو اگر ایک کتا ذبح کیا جائے اور اس کے ذبح کرنے کے وقت اللہ اکبر بھی کہا جائے۔ ایسا ہی ایک سؤر کو لوازمات ذبح کے ساتھ مارا جائے تو کیا کتا یا سؤر حلال ہو جائے گا۔ وہ تو بہر حال حرام ہی ہے۔ زکوٰۃ تو تزکیہ سے نکلی ہے۔ اس کے ذریعہ سے مال پاک ہو جاتا ہے کہ انسان حلال کی روزی حاصل کرتا ہے اور پھر اس کو دین کے راہ میں خرچ کرتا ہے۔ انسانوں میں اس قسم کی غلطیاں ہیں کہ اصل حقیقت کو نہیں پہچانتے۔ ایسی باتوں سے دست بردار ہونا چاہیئے تمہ[ہید] ارکان اسلام نجات دینے کے واسطے ہیں مگر اپنی غلطیوں سے لوگ کہیں کے کہیں چلے جاتے ہیں۔ انسان کو اپنے اعمال پر فخر نہیں کرنا چاہیئے اور نہ خوش ہونا چاہیئے جب تک ایسا ایمان خالص حاصل نہ ہو جائے کہ انسان کی عبادت میں خدا تعالیٰ کے ساتھ کوئی شریک نہ ہو اور اس کو اعمال صالح حاصل نہ ہو جائے۔ مال کے ساتھ محبت نہیں چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون۔ تم ہرگز نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک کہ تم ان چیزوں میں سے اللہ کے راہ میں خرچ نہ کرو جن سے تم پیار کرتے ہو۔ اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے ساتھ آجکل کے حالات کا مقابلہ کیا جائے تو اس زمانہ کی حالت پر افسوس آتا ہے۔ کیونکہ جان سے پیاری کوئی شے نہیں اور اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان ہی دینی پڑتی تھی۔ تمہاری طرح وہ بھی بیوی اور بچے رکھتے تھے۔ جان سب کو پیاری لگتی ہے مگر وہ ہمیشہ اس بات پر حریص رہتے تھے کہ موقعہ ملے تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان قربان کر دیں۔ کیا تم میں کوئی ایسا ہے حلفاً بیان کرو۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک کوئی مسلمان نہیں ہوتا جب تک اسوہ حسنہ پر نہ چلے۔ مگر اس کے واسطے توفیق اللہ تعالیٰ سے ملتی ہے۔ صرف باتوں سے اور ظاہرداری سے یہ بات حاصل نہیں ہوتی۔ اگر کھرے سونے کی بجائے کوئی شخص پیتل لے جائے۔ تو وہ پکڑا جائے گا اور اس کو ہتھکڑی لگائی جائے گی اور قیدخانہ میں ڈالا جائے گا۔ جو شخص خدا کو چاہتا ہے۔ وہ تمام دنیوی خواہشات سے ننگا ہو جائے اور حرص و ہوا کو بالکل چھوڑ دے۔

کاروبار دنیا

میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار کو چھوڑ دو۔ میں تاجر کو اس کی تجارت سے منع نہیں کرتا اور زمیندار کو اس کی زمین کی کاشت اور حفاظت سے نہیں روکتا۔ اور حرفہ والے کو اس کے حرفہ سے باز رہنے کا حکم نہیں دیتا۔ پر میں کہتا ہوں کہ ایسے ہو کہ

دل بایار دست درکار

اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کی قرآن شریف میں تعریف کرتا ہے۔ جن کو کوئی تجارت وغیرہ اس کی یاد سے نہیں روک سکتی۔ اول ایمان کا ہونا ضروری ہے اور پھر اس کے ساتھ اعمال نیک چاہئیں۔ یہی دست آویز فخر کا انسان کے واسطے ہو سکتی ہے۔ (باقی)

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا عمر ۲۰ سال رنگ گندمی جسم درمیانہ ۲۰ جولائی سے ناراض ہو کر گھر سے چلا گیا ہے۔ دماغ میں خشکی کی وجہ سے اس کا دماغ بھی کچھ خراب ہے شاید ربوہ چلا گیا ہو۔ جن صاحب کو اس کا پتہ ہو براہِ کرم مجھے فوراً اطلاع دیں۔ محمد عمر خاں پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ موضع منڈیالہ وڑائچ تحصیل و ضلع گوجرانوالہ

درخواستہائے دعا

(۱) محمد شفیع صاحب ریڈ کراس ہوم سیالکوٹ بعض مشکلات میں گرفتار ہیں۔

(۲) فضل الدین صاحب ارشد شکارپور کافی عرصہ سے انتڑیوں کی سوزش کی وجہ سے بیمار ہیں۔

(۳) میاں اللہ بخش صاحب ٹھیکیدار خانقاہ ڈوگراں ایک لمبے عرصہ سے مالی مشکلات میں مبتلا ہیں

(۴) ناصر احمد صاحب ہکت کھکھڑ کو ہاٹ کینٹ کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب سب کیلئے دعا فرمائیں۔

غیبت ——— اخلاقی نقطۂ نظر سے

شیخ محمد احمد پانی پتی

(۱)

ایک گذشتہ شمارے میں میں نے غیبت کے متعلق احکام خداوندی اور ارشادات نبویؐ بیان کرکے بتلایا تھا۔ کہ یہ کس قدر خطرناک اور ناپاک مرض ہے۔ جس سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ آج میں بتلاؤں گا۔ کہ عام اخلاق کی رو سے بھی یہ مرض کس قدر قابل نفرت ہے۔

سب سے اول دیکھنے والی بات یہ ہے۔ کہ آیا ایک جہان جو اس چیز میں گرفتار ہے۔ ہر فرد بشر اس میں آلودہ ہے۔ اور اس سے کوئی مجلس بھی خالی نہیں۔ آیا اس قدر عام ہونے کے باوجود اس کا کوئی فائدہ بھی ہمیں نظر آتا ہے یا نہیں یا یہ محض تسکین ذہنی اور تلذذ نفسانی کا ایک ذریعہ ہے۔ انسان ہمیشہ وہ کام کرتا ہے۔ جس میں اسے فائدہ کی کوئی صورت نظر آئے۔ خواہ وہ فائدہ جسمانی اور دنیاوی ہو یا روحانی۔ یہ علیٰحدہ بات ہے کہ اسے بعد میں نقصان اٹھانا پڑے۔ لیکن وہ جان بوجھ کر کوئی ایسا کام نہیں کرتا۔ جس میں اسے نقصان سے دوچار ہونا پڑے وہ ہمیشہ اپنے فائدہ کا پہلو مدنظر رکھتا ہے۔ اور نقصان سے خواہ وہ کتنا ہی حقیر کیوں نہ ہو۔ بچنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن غیبت ایک ایسی چیز ہے۔ کہ وہ شخص بھی جس کے رات دن دوسروں کی برائیاں کرنے میں گذرتے ہوں۔ وہ بھی اس کا کوئی ایک فائدہ بھی نہیں بتا سکتا۔ کبھی ایسا نہیں ہوا۔ کہ کسی کی غیبت کرنے کی وجہ سے سننے والے اس برائی سے توبہ کرلیں۔ جس برائی کی وجہ سے غیبت کی جارہی تھی۔ یا جس شخص کی غیبت کی جارہی تھی۔ وہ اپنی برائیوں اور عیوب کی اصلاح کرلے۔ اگر کبھی ایسا ہوتا۔ تو مانا جاسکتا تھا۔ کہ واقعی غیبت کا کوئی فائدہ ہے۔ لیکن ہمیں دنیا میں اس کے برعکس ہی نظر آتا ہے۔ بجائے اس کے کہ غیبت کی وجہ سے کسی شخص کی کوئی اصلاح ہو الٹا گناہوں میں دلیری اور برائیوں میں زیادتی ہی ہوتی جاتی ہے۔ کبھی کسی شخص نے اپنی غیبت سے متاثر ہوکر اپنے اندر پیدا شدہ عیوب کو ترک نہیں کیا۔ بلکہ اس ضد میں کہ میری غیبت کیوں کی گئی ہے۔ وہ گناہوں میں اور زیادہ دلیر ہی ہوتا چلا گیا ہے۔ اور نہ کبھی غیبت کرنے والے نے اپنے دل میں اس بات پر غور کیا ہے۔ کہ میں جو دوسروں کی غیبت کررہا ہوں مجھ میں بھی بے حد عیوب موجود ہیں۔ مجھے ان کی اصلاح کی طرف توجہ کرنی چاہیئے تاکہ مجھ پر کوئی شخص حرف گیری نہ کرسکے۔ غرضیکہ غیبت کا بازار بھی اسی طرح گرم رہتا ہے۔ اور پرنالہ بھی وہیں رہتا ہے۔ نہ غیبت کرنے والے کی کوئی اصلاح ہوتی ہے۔ نہ سننے والوں کی۔ اور نہ جس کی غیبت کی گئی ہے اس کی۔ نہ اس سے کوئی روحانی فائدہ حاصل ہوتا ہے نہ جسمانی اور دنیاوی۔ باقی رہا نقصان تو اسکی جو ہولناک سزا آخرت میں ملے گی۔ اس کے متعلق قارئین کرام پہلے ملاحظہ فرما ہی چکے ہیں۔ اور اخلاقی نقطۂ نظر سے جن نقصانات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ وہ آئندہ سطور میں ہدیہ ناظرین ہوں گے۔ تو پھر انسان کیوں ایک بے فائدہ چیز کے پیچھے اپنا وقت اور اپنا ایمان ضائع کرے۔ اپنے اخلاق کو بٹہ لگائے۔ اور اس طرح اپنی آخرت کو بگاڑنے کا موجب ہو۔

یہ اچھی طرح جان لینا چاہیئے۔ کہ عیوب سے دنیا کا کوئی فرد بشر خالی نہیں ہے۔ ہر شخص میں عیوب اور کمزوریاں پائی جاتی ہیں۔ کسی میں کم کسی میں زیادہ۔ کوئی شخص یہ دعویٰ نہیں کرسکتا۔ کہ وہ عیوب اور نقائص سے پاک ہے۔ اور اس میں کوئی برائی نہیں پائی جاتی۔ صرف انبیاءؑ کو یہ بات حاصل ہے۔ کہ وہ ہر قسم کے عیوب اور گناہوں سے مبرا ہوتے ہیں۔ اور کسی شخص کے متعلق یہ بات نہیں کہی جاسکتی۔ غیبت کرنے والے حضرات اگر اپنے گریبانوں میں منہ ڈال کر دیکھیں۔ اگر وہ تنہائی اور خلوت میں۔ رات کے اندھیروں میں سچے دل سے اپنے نفس کا جائزہ لیں۔ تو ان کو معلوم ہوگا۔ کہ وہ جو دوسروں کو الزام دیتے ان کا مذاق کرتے اور ان پر حرف گیری کرتے نہیں تھکتے۔ خود ان کا دامن برائیوں سے کس قدر پاک ہے۔ اور وہ جو دوسروں کا گند بیان کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں۔ وہ خود کس قدر گناہوں کی گندگی میں ملوث ہیں۔ بقول شخصے "جو لوگ اس طرح منہ بھر بھر کر دوسروں کو برا کہتے ہیں۔ وہ اگر اپنے نفس کا احتساب کریں تو پائیں گے۔ کہ انہیں کے خیال کے مطابق دوسروں کی آنکھ میں ناخنہ ہے۔ تو ان کی اپنی آنکھ میں ٹینٹ۔ دوسروں کو خارش ہے تو ان کو کوڑھ۔ دوسروں کو خفقان ہے تو ان کو جنون۔ اور جنون بھی مطبق مگر خدا نے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔ ان کو دوسروں کے عیوب دیکھنے سے فرصت نہیں کہ اپنے عیوب پر نظر کریں۔ اپنی نجات سے ایسے مطمئن ہیں۔ کہ عشرہ مبشرہ کو بھی ایسا ایمان نصیب نہ ہوا ہوگا۔"

یہ یقینی اور قطعی بات ہے۔ کہ وہ لوگ جو دوسروں کی برائیاں کرنے میں سب سے پیش پیش رہتے ہیں۔ جو غیبت کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ اور جو ہمیشہ دوسروں میں کیڑے نکالنے میں ہی معروف رہتے ہیں۔ خود ان کی اخلاقی حالت انتہائی خراب ہوتی ہے۔ ہر قسم کی بدیاں اور خرابیاں ان میں پائی جاتی ہیں۔ ہر قسم کے گناہوں سے وہ آلودہ ہوتے ہیں۔ اور اپنی گندی اخلاقی حالت۔ بدیوں اور گناہوں پر پردہ ڈالنے کے لئے وہ غیبت کو کام میں لاتے ہیں۔ تا دوسروں کی برائیاں وہ لوگوں کے سامنے لاکر اپنے گناہوں کو ان سے پوشیدہ رکھ سکیں۔ اور اگر پہلے سے ان کی حالت ایسی نہیں ہوتی۔ تو غیبت کرنے کی پاداش میں ان کو یہ سزا ملتی ہے۔ کہ ان کی اپنی اخلاقی اور دینی حالت انتہائی ابتر ہوجاتی ہے۔ کیونکہ جو شخص دوسروں کی ہنسی اڑانے میں مشغول رہتا ہے۔ وہ نہیں بچ سکتا۔ جب تک اسکی بھی ہنسی نہ اڑائی جائے۔ جو شخص دوسروں میں کیڑے نکالتا رہتا ہے۔ وہ نہیں بچ سکتا جب تک خود اس میں بھی کیڑے نہ نکالے جائیں۔ اور جو شخص دوسروں کا عیب جوئی اور بدگوئی میں مبتلا رہتا ہے۔ وہ نہیں بچ سکتا۔ جب تک اس کی عیب جوئی اور بدگوئی نہ کی جائے۔ وہ شخص جس کا اپنا دامن ہر قسم کی گندگیوں سے آلودہ اور ناپاک رہتا ہے۔ وہ آخر کس طرح اس بات کی جرأت کرسکتا ہے۔ کہ دوسروں کے متعلق اس بات کا طعنہ دے۔ کہ اس میں فلاں فلاں قسم کے نقص موجود ہیں۔ وہ شخص جو دوسروں کے عیوب بیان کرکے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کہ وہ خود عیوب اور برائیوں سے پاک ہے۔ کیا اس کا نفس اس کو یہ نصیحت نہیں کرتا۔

اتنی نہ بڑھا پاکئ داماں کی حکایت
دامن کو ذرا دیکھ ذرا بند قبا دیکھ

کتنی حیرت انگیز بات ہے۔ کہ غیبت کرنے والا اپنی لغزشوں اور اپنے اندر پیدا شدہ برائیوں کو تو بالکل نظر انداز کردیتا ہے۔ لیکن دوسرے لوگوں کے متعلق اس ٹوہ میں لگا رہتا ہے۔ کہ ان کی کوئی برائی یا عیب اس کو معلوم ہو تو وہ نمک مرچ لگاکر اپنے ساتھیوں سے بیان کرے۔ اور ان کا استہزا اور مذاق اڑائے۔ جو اشخاص غیبت کے مرض میں گرفتار ہوتے ہیں۔ ان کی خاص طور پر یہی کوشش ہوتی ہے۔ کہ دوسروں کے عیوب کی تلاش میں رہا جائے۔ اور ان کی کوئی برائی ایسی نہ ہو جو بیان کرنے سے رہ جائے۔ قطع نظر دینی پہلو کے اخلاقی نقطۂ نظر سے بھی یہ بات اتنی قابل نفرت ہے۔ جس کی حد نہیں۔ اس بات سے کوئی شخص بھی انکار نہیں کرسکتا۔ کہ ہر انسان غلطی اور لغزش کا پتلا ہے۔ ہر انسان میں عیوب پائے جاتے ہیں۔ تو بجائے اس کے کہ انسان ان عیوب کی ٹوہ میں لگا رہے۔ اور اس بات کا منتظر رہے۔ کہ کب موقعہ ملے۔ کہ وہ ان کو دوسرے کے سامنے بیان کرکے اسکی ہنسی اڑائے۔ اس کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے بھائی کو ان برائیوں سے مطلع کرکے اسکی اصلاح کی کوشش کرے۔ مگر اگر وہ اپنے بھائی کی برائیوں کو دوسروں کے پاس بیان کرنے کے لئے تو ہر وقت تیار رہتا ہے۔ لیکن اس سے یہ نہیں ہوسکتا۔ کہ وہ نصیحت اور پند و موعظت کے ذریعہ ان نقائص کی اصلاح کرے۔ جو اس کے بھائی میں پائے جاتے ہیں۔ تا اس کی اپنی کمزوریاں بھی دور ہوسکیں۔ اور اس کے بھائی کے عیوب کی اصلاح بھی ہوسکے۔

یہ کبھی نہیں ہوسکتا۔ کہ غیبت کرنے والا ان برائیوں کو دور کرسکے۔ جو خود اس کے اندر پائی جاتی ہیں۔ جب وہ غیبت کرتا ہے۔ تو اپنی برائیاں اس کی آنکھوں سے اوجھل ہوجاتی ہیں۔ کیونکہ یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ اپنی برائیاں بھی اسکی آنکھوں کے سامنے موجود رہیں۔ اور وہ دوسروں کی غیبت بھی کرتا رہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ اسکی شوخیوں برائیوں۔ گناہوں اور عیوب میں زیادتی ہی ہوتی چلی جاتی ہے۔ ایک گناہ کرنے سے دوسرا گناہ کرنے پر رغبت پیدا ہوتی ہے۔ دوسرا گناہ کرنے پر تیسرا گناہ کرنے کی رغبت۔ تیسرا گناہ کرنے پر چوتھا گناہ کرنے کی رغبت غرض اس طرح یہ سلسلہ لامتناہی چلتا چلا جاتا ہے۔ جو سیاہ نقطہ اول روز اس کے دل پر لگا تھا۔ وہ بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔ اور آخر ایک روز ایسا آتا ہے۔ جب اس کا دل مکمل طور پر سیاہ ہوچکا ہوتا ہے۔ یہی روز اسکی روحانی موت کا ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں جب وہ دوسروں کی غیبت کرتا اور ان میں عیب نکالتا ہے۔ تو کوئی شخص اسکو یہ نہیں کہتا۔ ؎

تجھے کیوں فکر ہے اے گل دل صد چاک بلبل کی
تو اپنے پیرہن کے چاک تو پہلے رفو کرلے

قابل توجہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

جماعت احمدیہ ایک مذہبی جماعت ہے۔ اور ایمان اور اسلام کی دعوت دینا اس کا کام ہے۔ اور اس کے لئے سچا نمونہ پیش کرنا ضروری ہے۔ موجودہ وقت میں جبکہ ہر طرح کے مفاسد رونما ہیں۔ اور بدامنی کی صورتیں منہ کھولے ہوئے ہیں۔ ضروری ہے کہ تمام افراد جماعت اپنے اندر حقیقی ایمان پیدا کریں۔ اور ایک سچی تبدیلی ان کے اندر ظہور میں آوے۔ تبھی وہ خدا تعالےٰ کی پناہ میں آسکتے ہیں۔ اور امن کے قلعہ میں محفوظ ہوسکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے۔ والذین اٰمنوا ولم یلبسوا ایمانھم بظلم اولٰئک لھم الامن وھم مھتدون۔ (تذکرہ) کہ جو لوگ ایمان لائے۔ اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ آلودہ نہیں کیا۔ ان لوگوں کو امن دیا جائے گا۔ اور وہی لوگ خدا تعالیٰ کے نزدیک ہدایت یافتہ ہیں۔ عہدیداران نگرانی فرماویں۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

کوریا کی جنگ۔!

(از مکرم نسیم سیفی صاحب بی۔ اے انچارج احمدیہ مشن نائیجیریا (افریقہ)

اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے۔ کہ کسی شہر یا ملک کے متعلق ہفتوں بلکہ مہینوں تک اخبارات میں خبریں آتی رہتی ہیں۔ اور اخبار بین طبقہ ان خبروں میں اچھی خاصی دلچسپی لینے لگتا ہے۔ لیکن ان دلچسپی لینے والوں میں کثیر التعداد لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ جن کو اس شہر یا ملک کی جائے وقوع کا علم نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی ان کے ذہن میں یہ بات آتی ہے۔ کہ وہ یہ معلوم کریں کہ جن خبروں میں وہ اس قدر دلچسپی لے رہے ہیں۔ وہ دنیا کے کس حصہ میں وقوع میں آ رہی ہیں۔ مثلاً انڈونیشیا میں جنگ آزادی جاری تھی۔ تو ہر شخص کی نظر انڈونیشیا کے لوگوں کی طرف تھی۔ لیکن اس کے باوجود اکثر لوگوں کو اس بات کا علم نہ تھا۔ کہ انڈونیشیا کس جگہ کا نام ہے۔ وہ اکثر نقشے پر انڈونیشیا کا لفظ تلاش کرنے میں کافی وقت صرف کر دیتے تھے۔ اور اس تلاش کا نتیجہ کچھ بھی نہ ہوتا تھا۔ کیونکہ انڈونیشیا اور اصل چند جزائر کے مجموعے کا نام ہے۔ اور نقشے پر وہ جزائر الگ الگ تو مل سکتے ہیں۔ ان کا مجموعی نام انڈونیشیا عام نقشوں پر نہیں ملتا۔

اس کے بعد کوریا کی جنگ چھڑی۔ تو لوگوں کی دلچسپی اس موضوع کے گرد چکر لگانے لگی اب اس جنگ کو ایک سال سے کچھ زائد عرصہ ہو گیا ہے۔ لیکن ابھی تک یقیناً ایسے لوگ ملیں گے۔ جن کو جنگ کے محل وقوع اور جنگ کی وجوہات کا علم نہیں ہے وہ ہر روز ایک دوسرے سے مل کر یہ تو کہتے ہیں کہ یہ جنگ نہایت خطرناک ہے۔ ہو سکتا ہے۔ کہ یہ جنگ تیسری عالمگیر جنگ کا پیش خیمہ ہو۔ اور ایسی ہی کئی اور باتیں۔ لیکن وہ نہیں جانتے کہ کوریا میں یہ جنگ کیوں چھڑی۔

جیسا کہ لوگ عام طور پر ذکر کرتے ہیں۔ کہ یہ جنگ تیسری عالمگیر جنگ کا پیش خیمہ ہے اور اس لئے یہ جنگ اپنی ذات میں کافی اہمیت رکھتی ہے۔ لیکن اس کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ جب کہ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک الہام ہے۔

"ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت" یہ الہام یقیناً عظیم خطرات کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔

کوریا کی اس اہمیت کے پیش نظر میں آج کوریا کے متعلق بعض ضروری امور ناظرین الفضل کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

اس وقت کوریا دو حصوں میں بٹا ہوا ہے۔ جنوبی کوریا۔ اور شمالی کوریا۔ اور اگرچہ جنگ دراصل ان دو حصوں کے درمیان ہے۔ لیکن ان دو حصوں کی پشت پر دنیا کی عظیم ترین طاقتیں ہیں۔ شمالی کوریا کی پشت پر کمیونسٹ چین اور روس ہے۔ اور جنوبی کوریا کی پشت پر امریکہ اور یونائیٹڈ نیشنز کے ممبران کی ایک کثیر تعداد۔ اگرچہ اب صلح کے آثار پیدا ہو رہے ہیں لیکن کمیونسٹوں کی دلی خواہشیں جیسا کہ ان کا آج تک دنیا کے مختلف حصوں میں اظہار ہوا ہے۔ صلح کے خلاف ہیں۔

کوریا کس طرح دو حصوں میں بٹا۔ یہ بھی ایک دلچسپ اور ضروری بات ہے۔ جنگ عالمگیر ثانی سے پہلے کوریا ۱۹۱۰ء سے جاپانیوں کے ماتحت تھا۔ لیکن جب جنگ چھڑی اور جاپان نے اتحادیوں کے خلاف جنگ لڑنے کا فیصلہ کیا۔ تو اتحادیوں نے جن میں روس بھی شامل تھا۔ تہیہ کر لیا۔ کہ جاپان کی شکست کے بعد کوریا کو ایک آزاد ملک قرار دے دیا جائے گا۔ اور وہاں کے باشندوں کو ایک جمہوری حکومت قائم کرنے میں مدد دی جائے گی۔ جب جاپانیوں کو شکست ہوئی۔ اور کوریا میں ان کے ہتھیار ڈالنے کا موقع آیا۔ تو اتحادیوں نے فیصلہ کیا کہ ۳۸ عرض بلد سے اوپر یعنی شمال میں جاپانی روسیوں کے پاس ہتھیار ڈالیں اور ۳۸ عرض بلد سے نیچے یعنی جنوب میں امریکیوں کے پاس۔ اس کا یہ ہرگز مطلب نہ تھا۔ کہ کوریا دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ بلکہ محض جنگی آسانی کے لئے یہ تجویز کی گئی ہے۔

دسمبر ۱۹۴۵ء میں امریکہ۔ انگلستان اور روس نے مل کر یہ فیصلہ کیا تھا۔ کہ اب کوریا میں جمہوری حکومت قائم کر دینی چاہیئے۔ چنانچہ اس امر کی تکمیل کے لئے ایک متحدہ کمیشن مقرر کیا گیا۔ جس میں شمالی اور جنوبی کوریا (یعنی ۳۸ عرض بلد سے اوپر اور اس سے نیچے کے دو حصوں پر مشتمل) کے نمائندے شامل کئے گئے۔ اس کمیشن نے اپنے اجلاس کے لئے سیول شہر مقرر کیا۔ لیکن جب کمیشن کے ممبران سیول میں ملے تو جلد ہی یہ بات ظاہر ہونے لگی۔ کہ روسی نمائندے یا بالفاظ دیگر شمالی کوریا کے نمائندے جمہوری حکومت کے قیام میں روکیں ڈالنا چاہتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ کمیشن کے اجلاس کامیاب نہ ہو سکے۔ اگرچہ روس کو ڈھب پر لانے کے لئے دو سال تک کوشش جاری رکھی گئی۔ لیکن ڈھاک کے وہی تین پات

اور آخرکار ۱۹۴۷ء میں نومبر کے مہینے میں، یونائیٹڈ نیشنز میں یہ معاملہ پیش ہو کر ایک ریزولیوشن منظور کیا گیا۔ جس کی رو سے یونائیٹڈ نیشنز کا ایک عارضی کمیشن مقرر کیا جانا تھا۔ اور جسے کوریا میں کھلے انتخابات کرانے تھے تاکہ جمہوری حکومت قائم ہو سکے۔ جہاں تک امریکہ کے حصہ کا تعلق تھا۔ یعنی جنوبی کوریا کا۔ وہاں مقررہ وقت کے اندر اندر انتخابات کرا لئے گئے اور جمہوری حکومت کا صدر مقرر کر دیا گیا۔ ریزولیوشن میں یہ بات بھی شامل تھی۔ کہ جمہوری حکومت کے قائم ہو جانے کے بعد امریکی اور روسی فوجوں کو واپس بلا لیا جائے گا۔

شمالی کوریا نے نہ صرف اپنے ہاں انتخابات کے لئے آسانیاں بہم نہ پہنچائیں۔ بلکہ جنوبی کوریا میں جو ان کے چیلے چانٹے تھے۔ ان کو بھی اس بات پر اکسایا۔ کہ وہ جنوبی کوریا میں انتخابات نہ ہونے دیں۔ چنانچہ انہوں نے انتخابات کے دوران میں دہشت انگیزی سے کام لینا شروع کیا۔ مگر اس کے باوجود ووٹ دے سکنے والوں میں اسی فی صدی لوگوں نے ووٹ کے لئے اپنے نام رجسٹر کرا دئے اور رجسٹر شدہ میں سے بانوے فیصدی لوگوں نے ووٹ دیئے۔ اور جیسا کہ پہلے کہا جا چکا ہے۔ جنوبی کوریا میں ایک جمہوری حکومت قائم ہو گئی۔ اس کے مقابلے پر شمالی کوریا میں بھی کمیونسٹوں نے ایک "عوامی جمہوری کورین ری پبلک"
(Democratic Peoples Republic of Korean)

قائم کر دی۔ اگرچہ اس حکومت کے قیام میں بھی ووٹوں کا اہتمام تو کیا گیا۔ لیکن یہ ووٹ انتخاب کے لئے نہ تھے۔ بلکہ منتخب شدہ لوگوں کے عوام سے ووٹ نام منظوری کے لئے۔ لیکن لوگوں کو یہ اختیار نہ دیا گیا تھا کہ وہ ووٹوں کے ذریعہ جسے چاہیں منتخب کر لیں۔ بلکہ کمیونسٹوں نے ووٹوں سے قبل بعض لوگوں کا انتخاب کر لیا تھا۔ اور اس کے بعد ووٹوں کے ذریعہ ان کی منظوری (برائے نام) لے لی گئی۔

جنوبی کوریا سے امریکہ نے اور دیگر اتحادیوں نے اپنی فوجوں کو نکالنے کا وعدہ بھی پورا کر دیا۔ فوجوں کی یہ واپسی یونائیٹڈ نیشنز کمیشن کے نمائندگان کی موجودگی میں ہوئی۔ اگرچہ روس نے بھی یہ اعلان کیا۔ کہ شمالی کوریا سے اس نے ان فوجوں کو واپس بلا لیا ہے۔ لیکن یونائیٹڈ نیشنز کے نمائندوں کو شمالی کوریا میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی۔ اور اس طرح اس کے بیان کی تصدیق نہ ہو سکی۔

اس کے کچھ ہی عرصہ بعد پچیس (۲۵) جون ۱۹۵۰ء کی صبح کو شمالی کوریا نے جنوبی کوریا پر حملہ کر دیا اور اس حملے کا نتیجہ آج تک کی جنگ میں ظاہر ہو رہا ہے۔ پس یہ ہے کوریا کی جنگ۔

(خاکسار نسیم سیفی انچارج احمدیہ مشن
نائیجیریا (افریقہ)

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

مندرجہ ذیل عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کا تقرر ۳۰ شہادت/اپریل ۱۳۳۲ ہش/۱۹۵۳ء تک منظور کیا جا چکا ہے جماعت ہائے متعلقہ نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

نمبر جماعت	نام جماعت	عہدہ	نام عہدیداران
۱	چک جنوبی سرگودھا	پریذیڈنٹ	چوہدری کرامت اللہ صاحب
۲	اوراجا گوبھی ضلع سیالکوٹ	پریذیڈنٹ	بابا غیا محمد صاحب
۳	پنڈ دادنخان ضلع جہلم	پریذیڈنٹ / سیکرٹری مال	ڈاکٹر ممتاز نبی صاحب
۴	جتوئی ضلع مظفرگڑھ	پریذیڈنٹ	حاجی محمد موسیٰ صاحب
		سیکرٹری مال	مولوی غلام حیدر صاحب
		تبلیغ	" " "
۵	جیکب آباد سندھ	سیکرٹری تبلیغ / تعلیم و تربیت	چوہدری عبدالرحیم صاحب کسٹوڈین آفس
۶	کوٹ رحمت خان چک ۲۲ ع ۔ ب مومن ضلع شیخوپورہ	پریذیڈنٹ	ملک جاول شیر صاحب
		سیکرٹری مال	قاضی عبدالحمید صاحب
		تعلیم و تربیت	میاں غلام محمد صاحب
		تبلیغ	" " "

Capt. S. پریذیڈنٹ Anjuman-e Ahmadiyya
Hafiz Sahib Barisal
E. Pakistan

۸۔ مونگ ضلع گجرات
پریذیڈنٹ : مولوی صدر دین صاحب
سیکرٹری مال : محمد سعید صاحب
محاسب : سید حمید شاہ صاحب
سیکرٹری وصایا : میاں روشن دین صاحب

۹۔ بوریوالہ ضلع ملتان
پریذیڈنٹ : چوہدری فضل کریم صاحب بی اے
سیکرٹری مال : ماسٹر عنایت اللہ صاحب
مال : مولوی فاضل بہشتی فاضل
سیکرٹری تبلیغ : مولوی شمس الدین صاحب سیالی
سیکرٹری تعلیم و تربیت : مولوی فاضل منشی فاضل

اگست ۱۹۵۱ء میں

آپ کی قیمت اخبار ختم ہے

۱۹-۲۰ جولائی ۱۹۵۱ء کے پرچوں کی فہرست چھپ چکی ہے۔ ہر نام کے سامنے قیمت اخبار ختم ہونے کی تاریخ بھی درج کردی گئی ہے۔

جن احباب کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر وصول نہ ہوئی ہوگی۔ ان کی خدمت میں قیمت ختم ہونے کی تاریخ سے دس دن قبل وی۔پی روانہ کردیا جائے گا۔ اگر پھر بھی رقم وصول نہ ہوئی۔ تو تا وصولی قیمت اخبار روک لیا جائے گا۔ اطلاعاً عرض ہے۔ آپ کا فائدہ اسی میں ہے۔ کہ قیمت اخبار سالانہ -/۲۴ روپے ششماہی -/۱۳ روپے۔ سہ ماہی -/۷ روپے بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ وی۔پی کا خرچ بچ جائے گا۔ ڈاک خانہ میں وی۔پی پھنس گیا۔ تو پھر چار آنہ کا ٹکٹ لگا کر مطالبہ کرنا پڑتا ہے۔ اس پر بھی علم نہیں کہ کتنے ماہ رقم یا کتنے سالوں میں وصول ہو۔ اور جب تک رقم دفتر ہذا میں نہ پہنچ جائے وصول شدہ نہیں سمجھی جا سکتی۔ لہٰذا منی آرڈر سے رقم بھجوانا محفوظ ترین ذریعہ ہے۔

(مینیجر)

نام جماعت	عہدہ عہدیداران
۱۰۔ Anjuman Ahmadia E. Pakistan 4. Bakshi Bazar Dacca	سیکرٹری مال - مولوی محمد شمس الرحمن صاحب؛ " امور عامہ - مولوی عبداللطیف صاحب؛ " تعلیم و تربیت - ڈاکٹر محمد موسیٰ صاحب؛ " تالیف و تصنیف - مولوی مصطفیٰ علی صاحب؛ محصل - " " "
۱۱- سلانوالی ضلع سرگودھا	پریذیڈنٹ میاں نذر محمد صاحب ٹیلر ماسٹر سنگر سیونگ مشین؛ سیکرٹری مال - چوہدری امیر احمد صاحب دوکاندار
۱۲ چک چیلیکے ۱۲۰ پنڈ دریاں ۱۲۲ ضلع شیخوپورہ	پریذیڈنٹ - میاں غلام احمد صاحب؛ سیکرٹری مال - چوہدری فضل احمد صاحب؛ " تعلیم و تربیت - " رحمت اللہ صاحب؛ امام الصلوٰۃ - میاں غلام احمد صاحب
۱۳- رتی چک ۶۵ ضلع شیخوپورہ	پریذیڈنٹ - چوہدری عبدالحمید صاحب؛ سیکرٹری مال - چوہدری محمد ابراہیم صاحب
۱۴- کنگ جنوں ضلع گجرات	پریذیڈنٹ چوہدری اکبر علی صاحب o/c چوہدری رحمت خاں صاحب؛ سیکرٹری مال - چوہدری جلال الدین صاحب
۱۵ برج چک ۵۵ تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور	پریذیڈنٹ - چوہدری محمد ابراہیم صاحب؛ سیکرٹری مال - " برکت علی صاحب؛ " تعلیم و تربیت - " غلام رسول صاحب
۱۶- منڈی ڈھاب بلوچاں ضلع شیخوپورہ	پریذیڈنٹ - چوہدری جلال الدین صاحب؛ سیکرٹری مال - حافظ محمد عبداللہ صاحب؛ " تعلیم و تربیت " " "؛ " امور عامہ - ڈاکٹر غلام حسین صاحب؛ " امام الصلوٰۃ - حافظ محمد عبداللہ صاحب
۱۷ — بھاکا بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ	پریذیڈنٹ - میاں غلام محمد صاحب؛ سیکرٹری - رہسے ظہور احمد خان صاحب

درخواست ہائے دعا:- میرے بچے کراچی میں اور میرے بھتیجے کوئٹہ میں ٹائیفائیڈ سے بیمار ہیں۔ احباب سب بچگان کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔
(محمد حمید، احمد محلہ کورنگی لیاری کراچی)
(۲) میرا بھائی بیمار ہے احباب دعا فرمائیں۔
محمد لطیف احمد جاہیکے ضلع سیالکوٹ

بمبار طیاروں کیلئے "مشینی دماغ"

نیویارک ۳۱ جولائی۔ میناپولس۔ مینوسوٹا کی "میناپولس ہنی ویل ریگولیٹر کمپنی" نے ایک ایسا "مشینی دماغ" تیار کیا ہے جو ۰۰۰،۰۰،۴ فٹ کی بلندی پر بھی بمبار طیارہ کو اسکے بم نیچے گراتے ہوئے بلندی کو برقرار رکھے گا۔

اب تک ایسی بلندیوں پر کنٹرول میں کم ازکم ۲۵-۳۰ فٹ کا فرق برابر بڑھتا رہتا ہے۔

اس آلہ کی وجہ سے پہلا بم گرانے کے وقت سے لے کر آخری بم گرانے کے وقت تک طیارہ ایک ہی بلندی پر رہے گا۔ اس مشین کی مدد کے بغیر عام طور پر بم جوں جوں گرتا جاتا ہے۔ طیارہ کا وزن کم ہوتا جاتا ہے۔ اور اسکی رفتار اور بلندی دونوں ہی میں فرق پڑتا ہے۔ جس سے صحیح نشانہ لگانے میں دشواری ہوتی ہے۔ (اسٹار)

پیرس۔ ۳۱ جولائی۔ ابھی فرانس اور برازیل کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ پر دستخط ہوئے ہیں جس کے تحت ۱۲ مہینوں کے عرصہ میں فرانس برازیل سے ۱۴ کروڑ ڈالر کی کپاس خریدے گا۔

دوسری درآمدات میں ۵ کروڑ ڈالر کا قہوہ بھی شامل ہوگا۔

اس کے معاوضہ میں فرانس برازیل کو ساڑھے دس کروڑ ڈالر کی مصنوعات روانہ کرے گا۔ (اسٹار)

بٹن دبائیے اور اُڑ جائیے

نیویارک ۳۱ جولائی۔ ایک امریکی کمپنی کا کہنا ہے۔ کہ انہوں نے پرواز کا سہل ترین طریقہ دریافت کرلیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہوائی جہاز میں ان کی بنائی ہوئی خاص مشین لگانے کے بعد آپ طیارہ سے جو کام لینا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے صرف بٹن دبا دیجئے اور باقی کام سائنس خود انجام دیگی۔

انہوں نے دعوےٰ کیا ہے کہ پرواز کا کوئی تجربہ رکھنے والے کے بعد کوئی گھر کی عورت بھی اس طریقہ سے ہوائی جہاز چلا سکتی ہے۔

کوریا کی لڑائی کے لئے اقوام متحدہ کے تمغے

دولت مشترکہ کا کوریائی ہیڈ کوارٹر۔ ۳۱ جولائی۔ کوریا کی جنگ میں دولت مشترکہ کے جتنے دستے لڑ رہے ہیں سب کو ان کی خدمات کے لئے اقوام متحدہ کا تمغہ دیا جائے گا۔

اس کا انکشاف وہاں کے برطانوی کمانڈر انچیف نے کیا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ تمغہ یا اسکے لئے موزوں فیتہ جاری کرنے میں ابھی کچھ دیر ہوگی۔ کیونکہ ابھی ان کا ڈیزائن تیار نہیں ہوا ہے۔ قرینہ ہے کہ سال کے آخر میں یہ انعام تقسیم کئے جاویں گے۔ (اسٹار)

ہر نازک صورت حال کے مقابلہ کیلئے تیار رہیے

ڈھاکہ ۳۱ جولائی - مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ مسٹر نورالامین نے کل یہاں ڈھاکہ میں ایک اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے باشندگان مشرقی پاکستان کو انتباہ کیا کہ وہ جھوٹی حفاظت کے خیال میں نہ رہیں بلکہ بھارت کی جانب سے حملے کی جو دھمکی دی گئی ہے اس کے پیش نظر ہر صورت حال کے مقابلہ کے لئے تیار رہیں۔ آپ نے اعلان کیا "میں یہ بیان اپنی ذمہ داری کے پورے احساس کے ساتھ دے رہا ہوں۔"

آپ نے اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ پاکستانی سرحدوں پر قریباً تمام ہندوستانی فوجوں کا اجتماع ایک حقیقی واقعہ ہے۔ آپ نے عوام کو متنبہ کیا کہ وہ بے خبر نہ رہیں کہ پاکستان میں ایسے افراد کا ایک طبقہ بھی موجود ہے جو طوفانی بادلوں کے جمع ہو جانے کے واقعہ کو اس وقت تک پوری طرح محسوس کرنے سے اجتناب کر رہا ہے جب تک کہ بادل برس نہ پڑیں۔ آپ نے کہا اس خیال کا باور کریں کہ ہندوستان اور پاکستان میں بحالات موجودہ کوئی نازک واقعہ پیچ میں پیدا ہو جانے کا امکان نہیں ایک غلط تصور ہے۔

گیارہ ہزار مسلمان پاکستان میں داخل ہوئے

کراچی ۳۱ جولائی - معلوم ہوا ہے کہ اس ماہ سندھ جودھپور کے راستے ہندوستان سے پاکستان میں گیارہ ہزار عورتیں، مرد اور بچے پاکستان میں داخل ہوئے۔ ہندوستانی فوجوں کے اجتماع کے بعد سے پاکستان میں مسلمانوں کی آمد کی رفتار میں اضافہ ہوگیا ہے۔ اس راستے سے پہلے بھی مسلمان پاکستان میں داخل ہوئے تھے۔ لیکن اب ان کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

آبادان کا کارخانہ آج بند ہو رہا ہے

آبادان ۳۱ جولائی - دنیا میں تیل کی صفائی کے سب سے بڑے کارخانہ کو بند کرنے کی رسم آج انجام دی جا رہی ہے جس کیلئے تمام انتظامات مکمل ہو چکے ہیں کارخانہ اس لئے بند کیا جا رہا ہے کہ تیل کے تمام تالاب اب بھر چکے ہیں۔ اسی اثنا میں یہاں تیل کے قومی بورڈ کو کل کے اس اعلان سے بہت حیرت ہوئی کہ ایرانی وزارت خزانہ میں تیل کا ایک بڑا محکمہ قائم کیا جا رہا ہے محکمہ کمیشن قومی تیل بورڈ اور قومی ایرانی کمپنی کے علاوہ یہ چوتھا ادارہ ہے جو تیل کے کاروبار چلانے کے لئے ایرانیوں نے قائم کیا ہے۔ موجودہ حالات کے تحت ہدایات دور ہی سے دی جا سکیں گی۔ کیونکہ محکمہ کا صدر دفتر تیل کے چشموں کے علاقہ کے بجائے طہران میں واقع ہے۔ (اسٹار)

مصر کیلئے روسی گندم

اسکندریہ ۳۱ جولائی - نو ہزار ٹن گندم لئے ہوئے پہلا روسی جہاز کل یہاں پہنچ گیا (اسٹار)

پنجاب اسمبلی کی تین نشستوں کا ضمنی انتخاب

لاہور ۳۱ جولائی - آج پنجاب اسمبلی کے ضمنی انتخابات کے سلسلہ میں کاغذات نامزدگی داخل کر دیئے گئے سیالکوٹ کی دو نشستوں کے انتخاب میں مسلم لیگی امیدواروں کا مقابلہ عوامی مسلم لیگ کے نمائندوں سے ہوگا۔ اور خانیوال میں مسلم لیگی امیدوار کا مقابلہ ایک آزاد امیدوار کرے گا۔ آج مندرجہ ذیل افراد نے کاغذات نامزدگی داخل کئے۔

سیالکوٹ ۱	خواجہ محمد صفدر	(مسلم لیگ)
	نصراللہ	(عوامی مسلم لیگ)
سیالکوٹ ۲	نصیر علی	(مسلم لیگ)
	ظہور الٰہی	(عوامی لیگ)
	مسٹر نصیر الدین	(عوامی لیگ)
ملتان IX	راؤ عبدالرحمٰن	(مسلم لیگ)
	کیپٹن انور	(آزاد)

آزاد پاکستان پارٹی نے اپنا کوئی امیدوار کھڑا نہیں کیا۔ امید ہے وہ مسلم لیگ کی حمایت کرے گی۔ جماعت اسلامی کی طرف سے اپنے ممبروں کو اس امر کی ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ جسے چاہیں ووٹ دیں انہیں اس امر کی اجازت ہے۔

برطانیہ میں غداری کیلئے نیا قانون

لندن ۳۱ جولائی - یقین کیا جاتا ہے کہ اشتراکی تخریب پسندوں کو قابو میں رکھنے کے لئے حکومت برطانیہ غداری کے قوانین میں کچھ تبدیلیوں پر غور کر رہی ہے۔

موجودہ قانون کے تحت غداری کے جرم کی سزا موت ہے اس وجہ سے اکثر نیم غدارانہ سرگرمیوں کے لئے کوئی سزا نہیں دی گئی ہے۔ کیونکہ حکومت ایسا الزام عاید نہیں کرنا چاہتی تھی جس کی سزا صرف موت ہے۔ (اسٹار)

انڈونیشیا کیلئے مسلم ادارہ

اسکندریہ ۳۱ جولائی - انڈونیشیا اور مصر کی حکومتوں کے درمیان ایک معاہدہ ہوا ہے جس کے نتیجہ کے طور پر انڈونیشیا میں مسلمانوں کا ایک مذہبی ادارہ قائم کیا جا سکے گا۔ (اسٹار)

گلگت کے لئے دس لاکھ روپیہ

راولپنڈی ۳۱ جولائی - حکومت پاکستان نے دس لاکھ روپیہ گلگت اور بلتستان میں تعلیمی اور طبی سکیموں کی تکمیل کیلئے منظور کیا ہے۔

پاکستان اور ہندوستان میں برطانوی افسروں کی پوزیشن

گورڈن واکر دارالعوام میں بیان دیں گے

لندن ۳۱ جولائی - خیال کیا جاتا ہے کہ اس ہفتہ دارالعوام میں مسٹر گورڈن واکر ایک بیان دیں گے۔ جس میں پاکستانی اور ہندوستانی فوجوں میں کام کرنے والے برطانوی افسروں کی پوزیشن پر روشنی ڈالی جائیگی اس مسئلہ پر حال ہی میں ہندوستان میں جو تنقید ہوئی ہے۔ اس نے برطانیہ میں عوام کی دلچسپی اس مسئلہ میں اس سے زیادہ کر دی ہے۔ جتنی پاکستان اور ہندوستان کے درمیان کشیدگی کے دوسرے مواقع پر تھی۔ یہاں کے اخبارات کشمیر کی صورت حال کا بغور جائزہ لے رہے ہیں۔ اور ایک سے زیادہ اخباروں نے اپنے اداریہ میں یہ اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر بدقسمتی سے سرحد پر کوئی ناگوار بات ہو گئی۔ تو ہو سکتا ہے کہ ایسی صورت حال پیدا ہو جائے۔ جس پر قابو پانا دشوار ہو۔ (اسٹار)

پاکستان کو اسٹرلنگ قرضہ کی ادائیگی

لندن ۳۱ جولائی - ہفتہ وار رسالہ "اسٹیٹسٹ" نے لکھا ہے کہ واجب الادا اسٹرلنگ بقایا کے سلسلہ میں پاکستان کو جو ادائیگیاں کی گئی ہیں۔ وہ اس سے زیادہ فراخدلانہ ہیں۔ جتنی پہلے ہندوستان کو کی جاتی تھیں" لیکن یہ امر پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ کہ پاکستان نے یہ بتایا ہے کہ ۳۰۰،۰۰،۰۰،۰۰ سے پاؤنڈ کی جو رقم دی جا رہی ہے۔ وہ اسے فی الحال نکالنے کا ارادہ نہیں رکھتی اور اگر ایسا کرنا ضروری بھی ہو جائے۔ تو پہلے برطانیہ سے مشورہ کر لیا جائیگا اگرچہ سال کے عرصہ میں اخراجات کے لئے صرف ۲،۴۰،۰۰،۰۰۰ پاؤنڈ ہی کی رقم نکالی جائے۔ تو بھی ہندوستان اور لنکا کے مقابلہ میں پاکستان کے ساتھ زیادہ بہتر سلوک کیا گیا ہے۔

یہ یقین کرنا تو دشوار ہے۔ کہ خود برطانیہ نے ایسا امتیاز روا رکھنا چاہا ہوگا۔ اسلئے قیاس یہ ہے کہ فی الحال جو کم رقم نکالی گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پاکستان غیر ملکی کرنسی کے بڑے ذخیرے محفوظ رکھنا چاہتا ہے۔ (اسٹار)

تیل کے عراقی معاہدہ کی اب تک توثیق نہیں ہوئی

لندن ۳۱ جولائی - لندن میں عراقی پیٹرولیم کمپنی کے ایک ترجمان سے کل پوچھا گیا کہ آیا بغداد سے موصول ہونے والی یہ خبر صحیح ہے کہ کمپنی اور عراقی حکومت کے درمیان ایک نیا معاہدہ کیا گیا ہے انہوں نے جواب دیا کہ اب تک اس امر کی توثیق نہیں ہو سکی ہے کہ حال میں کمپنی نے جو نئی شرطیں پیش کی تھیں عراق نے انہیں منظور کر لیا۔ ہے یا اب تک اسنے ان پر غور بھی کیا ہے"

بغداد سے اس نئے معاہدہ کی دفعات کی جو خبر آئی تھی۔ اسکے متعلق ترجمان نے کہا "یہ محض قیاس آرائی معلوم ہوتی ہے"۔ (اسٹار)

۴۴ ۲۱ نشر ہوں گے دو اداکار ہسپانیہ سے آرہے ہیں۔ اور باقی لندن میں رہنے والے ہسپانویوں میں سے منتخب کئے جائیں گے۔ (اسٹار)

دنیا کی پہلی ایٹمی پناہ گاہ

اسٹاک ہوم ۳۱ جولائی - اسٹاک ہوم کے باشندے کافی عرصہ سے اس سے واقف ہیں۔ کہ ان کی زمین دوز ریلوں میں نام نہاد توسیع کی بجائے دراصل دنیا کی سب سے پہلی مکمل ایٹمی پناہ گاہ کی تعمیر کی جا رہی ہے۔

اب تک ایٹم بم سے بالکل محفوظ رکھنے والی پناہ گاہ بنانے کے لئے چٹانوں کو توڑ کر ۱۰۰ فٹ گہری سرنگ تیار کی جا چکی ہے۔

پناہ گاہ کا دہانہ ۳۰ فٹ چوڑی سرنگ ہے جو بائیں طرف گھوم جاتی ہے۔ دعوے کیا گیا ہے۔ کہ اگر ایٹمی دھماکہ کا اثر نیچے پہنچا بھی تو اس عریض۔۔۔ ہی میں جذب ہو جائے گا۔ (اسٹار)

کولمبس کی سالگرہ منانے کی تیاریاں

لندن - ۳۱ جولائی - بی۔بی۔سی کے پروگرام مرتب کرنے والے اگست میں کرسٹوفر کولمبس کی ۵۰۰ ویں سالگرہ منانے کے لئے خاص اہتمام کر رہے ہیں ——اس سلسلہ میں ۹ اور ۱۹ سے مواد جمع کیا جا رہا ہے۔ کولمبس کی زندگی اور بحری سفر کے متعلق ہسپانوی زبان میں لاطینی امریکہ کے لئے ۴۴

★ ★